السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال یہ ہے کہ ایک عورت کے والدین کسی دوسرے ملک میں رہتے ہیں اور والدین نے ویزا کا مسئلہ حل کرنے کے لیے اپنی بیٹی کو بلایا ہے ، اب مسئلہ یہ ہے کہ شوہر نے بیوی کو جانے کے لئے ٹکٹ کے پیسے دینے سے انکار کر دیا ہے ، مگر واپسی کے لیے رضامند ہے ۔ تو کیا شریعت شوہر پر یہ لاگو کرتی ہے کہ وہ آنے جانے دونوں کا خرچا اٹھائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند پر نفقہ واجبہ میں کھانا، لباس اور گھر شامل ہیں ۔ اس کے علاوہ دیگر اخراجات خاوند پر لازم نہیں ہیں ۔ الا یہ کہ نکاح میں ان اخراجات کی شرط لگا دی گئی ہو۔ اگر تو عقد نکاح میں یہ شرط شامل تھی کہ خاوند اس کے آنے جانے کے اخراجات برداشت کرے گا تو تب خاوند کے لئے ٹکٹ کے پیسے دینا لازم ہوگا، اور اگر ایسا کوئی معاہدہ نہیں ہے تو پھر خاوند پر یہ لازم نہیں ہے ۔

ہاں البتہ اگر خاوند صاحب حیثیت ہے تو اسے جھگڑا کرنے کے بجائے نرمی سے کام لینا چاہیے اور اپنے اہل وعیال پر اپنی طاقت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے ۔اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنے کو نبی کریم ﷺ نے بہترین صدقہ قرار دیا ہے ۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ